تاخلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ
# ندائے خلافت
لاہور



10/3/93



مدیر مسئول اقتدار احمد

معاون مدیر
حافظ عاکف سعید

یکے از مطبوعات
تنظیمِ اسلامی
مرکزی دفتر: ۶۷۔ اے، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور

مقام اشاعت
۳۶۔ کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور
فون: ۸۵۶۰۰۳

پبلشر: اقتدار احمد  طابع: رشید احمد چودھری
مطبع مکتبہ جدید پریس ریلوے روڈ لاہور


ندائے خلافت کا یہ شمارہ بلاقیمت ہے
جو رفقائے تنظیم اسلامی اور معاونین تحریک خلافت
پاکستان کو اعزازی طور پر بھیجا جاتا ہے۔

## معاونین تحریک خلافت کے نام ناظم تحریک کا پیغام!

اٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

محترم و مکرم۔!
السلام علیکم ــــــــ!

تحریک خلافت پاکستان کی رجسٹریشن کے بعد ہم پاکستان کی سطح پر اس کے تنظیمی ڈھانچے کی تشکیل کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ مرکزی خلافت کمیٹی اور علاقائی خلافت کمیٹیوں کے اراکین کے چناؤ کے لئے شیڈول تیار کر لیا گیا ہے۔

توقع ہے کہ آپ تحریک کی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لے رہے ہوں گے۔ آپ کا اپنے علاقے کے کنوینر سے بھی باقاعدہ رابطہ ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے تاحال رابطہ نہیں ہوسکا تو براہ کرم اولین فرصت میں ان سے بالمشافہ/ٹیلیفون یا ڈاک کے ذریعے رابطہ کیجئے۔ اور انہیں انتخابات اور کنونشن کے پروگراموں میں اپنی شرکت کی اطلاع دیجئے۔

مجھے یہ بھی امید ہے کہ آپ نہ صرف خود تحریک کے تحت ہونے والے پروگراموں میں ذوق شوق سے حصہ لے رہے ہونگے بلکہ اپنے احباب کو بھی تحریک سے متعارف کرا رہے ہونگے۔ کوشش کیجئے کہ آپ علاقائی خلافت کمیٹیوں کے انتخابات سے قبل کم از کم پانچ افراد کو تحریک سے متعارف کروا کر اس کے معاون بنالیں۔ اس ضمن میں آپ کے علاقے کے کنوینر آپ کے ساتھ ہر طرح سے تعاون کے لئے حاضر ہیں۔ ان کے پاس ضروری بنیادی لٹریچر اور تعاون فارم بھی دستیاب ہیں۔ اگر وہاں سے حاصل کرنے میں کسی وجہ سے دقت پیش آئے تو براہ راست مرکز تحریک سے طلب کیجئے۔

والسلام
ناظم تحریک خلافت

## تحریک خلافت کا پہلا ملک گیر کنونشن

انشاء اللہ یکم مئی صبح ۹ بجے سپورٹس گراؤنڈ ملتان میں منعقد ہوگا۔

معاونین تحریک شرکت کا خصوصی اہتمام فرمائیں۔

# میرپور خاص (سندھ)

## میں دو روزہ دعوتی و تربیتی پروگرام

مرتب: عبدالرحمٰن ہنگورا

تنظیم اسلامی حلقۂ سندھ کے تحت دو روزہ دعوتی و تربیتی پروگرام ماہ فروری ۹۳ء میں ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ تاریخ کو میرپور خاص میں منعقد ہوا۔ اس میں رفقاء کی حاضری بمطابق درج ذیل تھی:

کراچی وسطی: ۱۱ رفقاء، کراچی شرقی نمبر۲: ۱ رفیق، کراچی شرقی نمبر۳: ۳ رفقاء، کراچی جنوبی: ۳ رفقاء، حلقہ سندھ کے تحت منفرد رفقاء: ۴ (جن میں سے ایک حیدر آباد کے تھے اور ۳ کراچی کے)

نوٹ: کراچی وسطی کے ۱۱ افراد میں ۳ احباب بھی شامل ہیں۔

یہ دورہ جناب نصیراحمد صاحب کی دعوت پر طے ہوا تھا جو کہ مدینہ مسجد شاہی بازار کی انتظامی کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔ رات ساڑھے نو بجے کے قریب ہم مدینہ مسجد پہنچے تو وہاں جناب نصیراحمد عباسی صاحب، مولانا فیض اللہ صاحب اور مئوذن شیر محمد صاحب پہلے سے موجود تھے۔ عشاء کی نماز کے بعد چند مقامی نوجوانوں سے تعارف ہوا۔

اگلے روز یعنی ۱۲ فروری کو بعد نماز فجر جناب نویداحمد صاحب نے درس قرآن دیا۔ اس سے قبل رفقاء کو انفرادی عبادت کیلئے پون گھنٹہ دیا گیا تھا اور قریباً ۲۰ منٹ تک اذکار مسنونہ یاد کرائے گئے تھے۔ جناب نویداحمد صاحب نے سورۃ بنی اسرائیل کے دوسرے رکوع کا درس دیا۔ حاضری ۲۵ افراد کے لگ بھگ تھی۔ بعدازاں ڈیڑھ گھنٹہ حوائج ضروریہ سے فارغ ہونے اور ناشتے کیلئے وقفہ دیا گیا۔ پھر ایک گھنٹہ ماہنامہ میثاق سے مولانا امین احسن اصلاحی صاحب کے مضمون "تبلیغ کس لئے" کا مطالعہ کیا گیا۔ صبح ۱۰ بجے سے اذان جمعہ تک آس پاس کے علاقوں میں گشت کیا گیا۔ مندرجہ ذیل مساجد کے آگے اسٹال لگایا گیا اور ہینڈ بلز بانٹے گئے۔

۱۔ مدینہ مسجد شاہی بازار ۲۔ سیشن کورٹ کی شاہی مسجد ۳۔ اسٹیشن کے پاس مسجد عمرفاروق

۶۰۰ روپوں سے زائد کی کتب فروخت ہوئیں۔ جمعہ کی نماز سے قبل جناب نویداحمد صاحب نے مدینہ مسجد میں اجتماع جمعہ سے خطاب فرمایا۔ آپ کا موضوع تھا "مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق" حاضری ۵۰۰ سے متجاوز تھی۔ اس کا بڑا اچھا تاثر لیا گیا۔ نماز جمعہ کے بعد عبدالمقتدر صاحب نے مطالعہ حدیث کرایا۔ نماز عصر کے بعد سیشن کورٹ کی مسجد میں جناب نویداحمد صاحب کا خطاب رکھا گیا تھا لیکن تبلیغی جماعت کے اجتماع کے باعث اسے ملتوی کردیا گیا۔ اس ایثار کا یہ فائدہ ہوا کہ تبلیغی جماعت کے امیر جناب امین الدین صاحب نے مشورہ دیا کہ ہماری تنظیم کا کوئی ساتھی مغرب کی نماز کے بعد ان کے اجتماع سے خطاب کرے۔ حاضری ۲۵ افراد کے قریب تھی۔ چنانچہ راقم الحروف (عبدالرحمان ہنگورا) نے کھل کر ان کے سامنے فرائض دینی کا جامع تصور پیش کیا۔ اسی دوران طے شدہ پروگرام کے مطابق جناب نویداحمد صاحب نے مدینہ مسجد میں نماز مغرب کے بعد "خلافت" کے موضوع پر اظہار خیال فرمایا۔ مجمع ۷۵ افراد کے قریب تھا۔ بعد میں جناب نویداحمد صاحب نے سوالوں کے جواب بھی دیئے۔ نماز عشاء کے بعد جناب عبدالمقتدر صاحب نے حدیث کا مطالعہ کرایا۔ حاضری ۴۱ افراد۔ رات میں تعارف کا پروگرام ہوا جس میں دو احباب بھی شامل تھے اگلے دن یعنی ۱۳ فروری کو حسب معمول ساڑھے چار بجے صبح تہجد کے نوافل اور دیگر انفرادی عبادات مثلاً تلاوت و اذکار کیلئے رفقاء کو اٹھایا گیا۔ خوشی کی بات یہ تھی کہ اس میں ایک مقامی (حبیب) نے بھی وعدے کے مطابق شرکت کی۔ آج فجر کی نماز سے کچھ دیر قبل جناب شعیب الرحمان صاحب نے، عام طور پر نمازوں میں جو غلطیاں ہوتی ہیں، ان کی اصلاح کے ضمن میں کچھ باتیں بتائیں۔

نماز فجر کے بعد جناب نویداحمد صاحب نے درس قرآن دیا۔ اللہ تعالیٰ نے جناب نویداحمد صاحب کو سحرالبیانی کی خوب صلاحیت عطا فرمائی ہے۔ آپ کا درس واقعتاً متاثر کن تھا اور کیوں نہ ہوتا کہ ایک تو اللہ کا کلام اور پھر بیان کرنے والے کا عمل بھی اسی کے مطابق! ڈیڑھ گھنٹے کے وقفے کے بعد راقم الحروف نے "فرائض دینی کا جامع تصور" رفقاء کو یاد کرنے کی مشق کرائی۔ پھر ۱۵ منٹ سوال و جواب ہوئے۔ بعدازاں جناب اختر ندیم صاحب نے تقریباً ایک گھنٹہ "نظم کی اہمیت" پر گفتگو فرمائی۔ پھر آس پاس کے علاقوں میں نماز ظہر تک گشت ہوا۔ ہم اپنے ساتھ کچھ پرانے ندا بھی لے گئے تھے جو ہم نے وہاں بانٹے اور لوگوں کو ظہر کی نماز کے بعد جناب نوید صاحب کا خطاب سننے کی دعوت دی۔ ظہر کی نماز کے بعد جناب نویداحمد صاحب نے سورۃ نساء کی آیت یاایھا الذین امنو امنو باللہ و رسولہ اور سورۃ بقرۃ کی آیت افتو منون ببعض الکتاب کے حوالے سے جھنجھوڑنے والی تقریر فرمائی اور سوالوں کے جوابات دیئے۔

اس پروگرام کے نتیجے میں ہمیں ۴ حضرات کے پتے رابطے کیلئے ملے اور ایک حبیب احمد عبدالوہاب صاحب، جو کراچی وسطی کے احباب میں شامل تھے، نے بیعت فارم پر کیا۔

مقامی افراد میں مذہبی جذبہ نمایاں نظر آیا۔ تعصب یا تحزب نام کو نہ تھا۔ مدینہ مسجد کی انتظامیہ نے بھی خوب تعاون کیا۔ خاص طور پر ان کی طرف سے جناب نویداحمد صاحب کو خطاب جمعہ کی دعوت دینا، ان کی روایات کے بالکل برعکس تھا۔ اس کیلئے ہم جناب نصیراحمد عباسی صاحب، جناب مولانا فیض اللہ صاحب اور جناب شیر محمد صاحب کے انتہائی ممنون ہیں۔

## متحدہ عرب امارات میں ریفریشر کورس

جمعیت خدام القرآن کے زیراہتمام ابو ظہبی اور شارجہ میں خصوصی ریفریشر کورس انشاء اللہ ۱۲ تا ۱۶ مارچ منعقد ہوگا۔

اس کورس کو Conduct کرنے کیلئے پاکستان سے تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ اور ناظم تربیت بھی ابو ظہبی تشریف لے جائیں گے۔ مزید برآں محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب بھی جزوی طور پر اس پروگرام میں شریک ہوں گے۔

# خلافت کی خوشخبری

## الفاظ کے ایک نئے جامے میں

اِنَّ اَوَّلَ دِیْنِکُمْ نُبُوَّۃٌ وَرَحْمَۃٌ وَتَکُوْنُ فِیْکُمْ مَاشَاءَ اللّٰہُ اَنْ تَکُوْنَ ثُمَّ یَرْفَعُھَا اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ، ثُمَّ تَکُوْنُ خِلَافَۃٌ عَلٰی مِنْھَاجِ النُّبُوَّۃِ مَاشَاءَ اللّٰہُ اَنْ تَکُوْنَ ثُمَّ یَرْفَعُھَا اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ، ثُمَّ یَکُوْنُ مُلْکًا عَاضًّا فَیَکُوْنُ مَاشَاءَ اللّٰہُ اَنْ یَکُوْنَ ثُمَّ یَرْفَعُھَا اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ ثُمَّ تَکُوْنُ مُلْکًا جَبْرِیَّۃً فَتَکُوْنُ مَاشَاءَ اللّٰہُ اَنْ تَکُوْنَ ثُمَّ یَرْفَعُھَا اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ، ثُمَّ تَکُوْنُ خِلَافَۃً عَلٰی مِنْھَاجِ النُّبُوَّۃِ تَعْمَلُ فِی النَّاسِ بِسُنَّۃِ النَّبِیِّ وَیُلْقِی الْاِسْلَامُ بِجِرَانِہٖ فِی الْاَرْضِ یَرْضٰی عَنْھَا سَاکِنُ السَّمَاءِ وَسَاکِنُ الْاَرْضِ لَا تَدَعُ السَّمَاءُ مِنْ قَطْرٍ اِلَّا صَبَّتْہُ مِدْرَارًا وَلَا تَدَعُ الْاَرْضُ مِنْ نَبَاتِھَا وَبَرَکَاتِھَا شَیْئًا اِلَّا اَخْرَجَتْہُ۔

تمہارے دین کی ابتداء نبوت اور رحمت سے ہے اور وہ تمہارے درمیان رہے گی جب تک اللہ چاہے گا۔ پھر اللہ جل جلالہ اس کو اٹھا لے گا۔ پھر نبوت کے طریقے پر خلافت ہوگی جب تک اللہ چاہے گا۔ پھر اللہ اسے بھی اٹھا لے گا۔ پھر بد اطوار بادشاہی ہوگی اور جو کچھ اللہ چاہے گا وہ ہوگا۔ پھر اللہ اسے بھی اٹھا لے گا۔ پھر جبری فرماں روائی ہوگی اور وہ بھی جب تک اللہ چاہے گا رہے گی۔ پھر اللہ اسے بھی اٹھا لے گا۔ پھر وہی خلافت بطریق نبوت ہوگی جو لوگوں کے درمیان نبی کی سنت کے مطابق عمل کرے گی اور اسلام زمین میں پاؤں جما لے گا۔ اس حکومت سے آسمان والے بھی راضی ہوں گے اور زمین والے بھی۔ آسمان دل کھول کر اپنی برکتوں کی بارش کرے گا اور زمین اپنے پیٹ کے سارے خزانے اگل دے گی۔ (مولانا مودودی مرحوم کی "تجدید و احیائے دین" سے ماخوذ)

# مانگا منڈی اور بھائی پھیرو میں ایک دن

مرتب: حافظ محمد اقبال

مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۹۳ء بروز بدھ صبح ۳۰-۸ بجے مانگا منڈی اور بھائی پھیرو کے لئے روانگی ہوئی۔ اس سفر میں راقم کے ساتھ سعودی عرب سے آئے ہوئے فیصل آباد کے رفیق رشید عمر صاحب اور جاوید احمد ڈرائیور بھی شامل تھے۔ اس دورہ کا مقصد مانگا منڈی اور بھائی پھیرو کے درمیان واقع مختلف فیکٹریوں کے آفیسر صاحبان سے ملاقات کر کے ان تک تنظیم و تحریک خلافت کی دعوت پہنچانا اور امیر محترم کے دروس و خطابات کے آڈیو' وڈیو کیسٹس اور کتب کو متعارف کرانا تھا۔ اس پروگرام کے دوران مندرجہ ذیل فیکٹری افسران سے ملاقات کر کے گفتگو کی گئی اور انہیں آڈیو اور وڈیو کیسٹس اور کتب قیمتاً دی گئیں۔

۱۔ خالد رشید صاحب' جنرل مینیجر رضا ٹیکسٹائل ملز ملتان روڈ نزد بھائی پھیرو (راہ نجات کی آڈیو کیسٹ خریدی)

۲۔ افتخار احمد صاحب' ٹیکنیکل مینیجر نشاط ٹیکسٹائل ملز ملتان روڈ بھائی پھیرو (فرائض و نوافل دو کیسٹس)

۳۔ انتصار لئیق صاحب' ٹیکنیکل مینیجر عمر فیبرکس ۴۹ K.M ملتان روڈ بھائی پھیرو (استحکام پاکستان' نظام خلافت اور فرائض دینی کا جامع تصور کی کتابیں خریدیں)

۴۔ راؤ بشیر احمد صاحب' ایڈمن آفیسر لاہور فیڈز انڈسٹریز ۴۳ کلومیٹر ملتان روڈ مانگا منڈی (کیسٹ توحید خالص' کتب عظمت صیام و قیام' نبی اکرمؐ سے ہمارے تعلق کی بنیادیں' اسلام میں عورت کا مقام' منتخب نصاب)

۵۔ محمد اسلم' سٹور انچارج لاہور فیڈز انڈسٹریز (اقامت دین' سانحہ کربلا' معراج النبیؐ کی کتابیں خریدیں)

۶۔ اسد نقوی صاحب' G.M فٹ لبز شو (.Foot Libs Shoe Ind) انڈسٹریز ۴۵ کلومیٹر ملتان روڈ (نبیؐ سے ہمارے تعلق کی بنیادیں' معراج النبیؐ' سانحہ کربلا' تعارف تنظیم کے کتابچے خریدے)

۷۔ محمد سعید چودھری صاحب' (M.D) میاں ٹیکسٹائل ملز بھائی پھیرو (وڈیو اسلام کا ماضی حال مستقبل' وڈیو عظمت قرآن' کتاب اسوۂ رسولؐ)

۸۔ نثار صاحب' (M.D) میاں ٹیکسٹائل ملز (دو وڈیو کیسٹ + ۱۰۰ روپے کی مختلف کتب)

اس طرح مناکو ٹیکسٹائل ملز' گولڈن جوس انڈسٹریز غازی فوڈ انڈسٹری اور Pecific Pharmaceutical Ltd. کا وزٹ کیا لیکن وہاں پر ملاقات کیلئے وقت نہ مل سکا۔ اس دورہ کے دوران مبلغ ۹۰۸ روپے کی کتب و کیسٹس انڈسٹری افسران کو دی گئیں۔

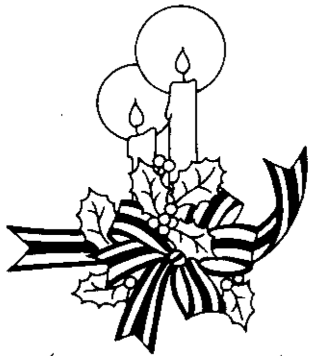


نبی اکرمؐ کی اصل جلالت قدر اور عظمت شان کو
کوئی نہیں جان سکتا، مختصراً یہی کہا جا سکتا ہے کہ
"بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر"
ہمارے لیے اصل قابل غور مسئلہ یہ ہے کہ:
کیا ہم آپؐ کے دامن سے صحیح طور پر وابستہ ہیں؟
اس لیے کہ اسی پر ہماری نجات کا دار و مدار ہے
اس اہم موضوع پر
ڈاکٹر اسرار احمد کی مختصر لیکن نہایت مؤثر تالیف
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے
ہمارے تعلق کی بنیادیں
کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور اس کو پھیلا کر تعاون علی البر کی سعادت حاصل کیجئے
ہدیہ فی نسخہ ۱۰ روپے۔ تبلیغی مقصد کیلئے یکمشت ... ۳۰ فی صد کمیشن دیا جائے گا۔

# تحریک خلافت کے مجوزہ انتخابات

انشاء اللہ العزیز ۹ اپریل تا ۲۳ اپریل ۹۳ء پاکستان کے مختلف شہروں میں منعقد ہوں گے۔

مفصل شیڈول آئندہ شمارے میں ملاحظہ فرمائیں

## پشاور میں جلسہ خلافت کا انعقاد

مرکزی مجلس مشاورت کے اجلاس میں یہ طے کیا گیا کہ ہر تنظیم کے تحت مقامی طور پر جلسوں کا انعقاد کیا جائے۔ اس سلسلہ میں مرکز کی جانب سے آمدہ سرکلر پر تنظیم اسلامی پشاور کا ہنگامی اجلاس ہوا جس میں جلسے کے بارے میں مشورہ کیا گیا اور یہ فیصلہ ہوا کہ چونکہ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے اس لئے ہنگامی طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ جمعۃ المبارک ۱۹ فروری کو نماز جمعہ کے بعد جلسے کا انعقاد کیا جائے۔ اس سلسلے میں دو سو پوسٹر اور دو ہزار ہینڈ بلز تیار کئے گئے اور شہر، صدر اور یونیورسٹی کے رفقاء میں تقسیم کر دیئے گئے تاکہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں تشہیر کر سکیں۔ علاوہ ازیں ٹی بورڈز پر نظام خلافت اور اسلامی انقلاب کی مناسبت سے عبارات لکھوائی گئیں۔

جمعہ ۱۹ فروری کو نماز جمعہ کے فوراً بعد جامع مسجد مہابت خان میں جلسے کا اعلان کیا گیا۔ نماز کے بعد رفیق محترم جناب وارث خان صاحب نے اپنی گفتگو کا آغاز کیا اور دینی فرائض کے حوالے سے نظام خلافت کے موضوع پر خطاب کیا اور نظام خلافت کی برکات بیان کرتے ہوئے اس کے لئے ایک زبردست منظم جماعت کی ضرورت کو بیان کیا۔
آخر میں انہوں نے تحریک خلافت کا تعارف کراتے ہوئے حاضرین جلسہ کو معاونت کی دعوت دی اور حاضرین جلسہ میں تقریباً سات سو کی تعداد میں تحریک خلافت کا دو ورقہ اور فارم تقسیم کیا گیا جبکہ فوری طور پر دو حضرات نے معاون فارم پر کیا۔
جلسہ میں شرکاء کی تعداد آغاز میں ۲۵۰ کے لگ بھگ تھی۔ لیکن اختتام پر تقریباً ۲۰۰ تک رہ گئی تھی۔

## دعائے مغفرت

تنظیم کراچی وسطی کے رفیق محترم عبدالغنی صاحب کے والد ماجد گذشتہ ہفتے اللہ کو پیارے ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون
باری تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ رفقاء و احباب سے دعا کی اپیل ہے۔

## آداب دعوت! رفقاء اور معاونین کی تربیت کا خصوصی سلسلہ (۱)

کسی بھی تحریک کے لئے لازم ہے کہ اس کے نصب العین اور طریقہ کار، دونوں میں تاثر انگیزی کی شدت بدرجہ اتم موجود ہو۔ معاشرے کے وہ طبقے جن کے یہاں جذبات پر عقل اور عمل پر علم کو اولیت حاصل ہے، محض جذباتی اور اعتقادی تعلیمات سے اثر پذیر نہیں ہوتے۔ ایسے لوگ اپنی شعوری بناوٹ کی وجہ سے عقل کی شاہراہ سے گذرے بغیر "عشق" کی وادی میں قدم رکھنے پر تیار نہیں ہوتے۔ مگر اس ضمن میں اہم تربات یہ ہے کہ یہی کار آفریں لوگ ہیں یا امیر محترم کے الفاظ میں "یہ ہر دور اور ہر معاشرے کی وہ ذہین اقلیت INTELLECTUAL MINORITY ہوتے ہیں۔ جو از خود معاشرے کی راہنمائی کے منصب پر فائز اور اجتماعیت کی پوری باگ ڈور پر قابض ہوتے ہیں۔ لہٰذا ان کے نقطہ نظر اور طرز فکر کی تبدیلی اور ان کے فکر و نظر کے انقلاب کو اولین اہمیت حاصل ہے ---"۔
گویا داعیان حق کے لئے لازم ہے کہ اس روح دعوت کو ملحوظ خاطر رکھنا ہو گا جو معاشرے کی کایا پلٹنے کی اہل ہوتی ہے اور اس روح کا نام ذہنی اثر پذیری ہے۔ باری تعالیٰ کی سنت رہی ہے کہ انسان کے سامنے اپنی عطا کردہ راہنمائی کو انہی کسوٹیوں پر کھرا اتارتے ہیں جو اس دور میں انسان نے بطور دلیل استوار کی ہوتی ہیں۔ آج کے دور میں یہ کسوٹی نہ تو روحانیت ہے اور نہ عقائد۔ بلکہ آج کا ذہین انسان صرف "افادیت" کے پہلو سے ہر فلسفے، ہر دعوت کو پرکھتا ہے اور یہی روح دعوت ہے کہ داعی کو لازماً اس امر کا خیال رکھنا ہو گا کہ اس کی دعوت کا مخاطب کس پہلو سے جائزہ لے رہا ہے اور اسے اسی پہلو سے اپنی دعوت کو تاثر انگیز کرنے کی کوشش اور دعا کرنا ہو گی۔

(جاری ہے)